اَلۡاَسۡرٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾

پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصے تک وہ کہ برکت رکھی ہے ہم نے جسکے اطراف میں تا کہ دکھائیں ہم اسے اپنی نشانیوں میں سے۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ ﴿۲﴾

اور دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا تھا اسکو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے کہ نہ ٹھہرانا میرے سوا کوئی کارساز۔

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾

اولاد ان کی جنکو سوار کیا تھا ہم نے نوح کے ساتھ ۔ بیشک وہ تھا ایک بندہ بہت شکرگذار۔

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤﴾

اور متنبہ کر دیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے۔ بڑی سرکشی۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿٥﴾

پس جب آیا وعدے کا وقت انہیں سے پہلا تو ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اپنے بندے لڑنے والے بہت سخت تو وہ پھیل گئے شہروں کے اندر اور وہ تھا وعدہ جو پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿٦﴾

پھر پھیر دیا ہم نے تمہارے لئے دوسری بار (غلبہ) ان پر اور ہم نے مدد کی تمہاری اموال سے اور بیٹوں سے اور بنا دیا تمکو کثیر جماعت۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا

اگر تم نے بھلائی کی تو بھلائی کی اپنی جانوں کے لئے۔ اور اگر تم نے برائی کی تو وہ انکے لئے (جنہوں نے برائی کی)۔ پھر جب آیا دوسرے وعدے کا وقت (تو ہم نے اپنے بندے بھیجے) تاکہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو۔ اور داخل ہو جائیں مسجد (بیت المقدس) میں

عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿۷﴾	جسطرح داخل ہو گئے تھے اس میں پہلی مرتبہ اور تباہ کر دیں جس پر غلبہ پائیں۔ مکمل تباہی۔
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَ جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾	امید ہے تمہارا رب کہ رحم کرے تم پر۔ اور اگر تم نے پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کریں گے اور بنایا ہے ہمنے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ۔
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿۹﴾	بیشك یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو ہے سب سے سیدھی اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیك اعمال کہ ان کے لئے ہے اجر بہت بڑا۔
وَّ اَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع	اور یہ کہ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر تیار کر رکھا ہے ہمنے ان کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔
وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾	اور دعا مانگتا ہے انسان برائی کی جس طرح اسکی دعا ہو بھلائی کی۔ اور ہے انسان بڑا جلدباز۔
وَ جَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَ جَعَلْنَآ اٰيَةَ	اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں سو تاریک کر دیا ہم نے نشانی کو رات کی۔ اور

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾	بنایا ہم نے نشانی کو دن کی روشن تاکہ تم تلاش کرو فضل اپنے رب کا اور جان لو شمار برسوں کا اور حساب ۔ اور ہر چیز کو بیان کیا ہم نے تفصیل سے۔
وَ كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	اور ہر انسان کے لٹکا دی ہے ہم نے اس کی قسمت اسکے گلے میں ۔ اور نکالیں گے ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب وہ پائے گا جسے کھلا ہوا ۔
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ؕ ﴿۱۴﴾	پڑھ لے اپنی کتاب ۔ کافی ہے تو خود ہی آج کے دن اپنے اوپر حساب کرنے والا ۔
ج مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾	جس نے اختیار کی ہدایت کی راہ تو صرف راہ ہدایت اختیار کی اپنے لئے ۔ اور جو گمراہ ہوا تو بس اسکی گمراہی اسکے اوپر ۔ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ۔ اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے جب تک بھیج دیں رسول ۔ (ن)

وَ اِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾

اور جب ہم نے ارادہ کیا کہ ہلاک کرڈالیں کسی بستی کو تو حکم بھیجا ہم نے وہاں کے خوشحال لوگوں کو تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے اس میں پھر ثابت ہوگیا اس پر (عذاب کا) حکم تو ہلاک کرڈالا ہم نے اسے ۔ مکمل ہلاکت۔

وَ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾

اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں نوح کے بعد اور کافی ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾

جو ہو خواہشمند دنیا (کی آسائش) کا تو جلد دے دیتے ہیں ہم اسے اس میں سے جو چاہتے ہیں ہم اور جسکو چاہتے ہیں ہم ۔ پھر مقرر کر رکھا ہے ہم نے اسکے لئے جہنم کو۔ داخل ہو گا وہ جسمیں ندامت زدہ راندہ درگاہ ہوکر۔

وَ مَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۱۹﴾

اور جس نے خواہش کی آخرت کی اور کوشش کی اس کے لئے وہ کوشش جو ضروری ہے اور ہو وہ مومن تو یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش قابل قدر۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾	ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم۔ اِن کو اور اُن کو عطا میں سے تیرے رب کی۔ اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی سے) رکی ہوئی۔
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾	دیکھ کس طرح سے فضیلت بخشی ہے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر۔ اور البتہ آخرت بہت برتر ہے درجات میں اور بہت برتر ہے فضیلت کے لحاظ سے۔
لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾	نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا کہ بیٹھا رہ جائے گا ملامت زدہ بے کس ہوکر۔
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾	اور فیصلہ فرمادیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر پہنچ جائے تمہارے سامنے بڑھاپے کو ان میں سے ایک یا دونوں تو نہ کہنا انکو اف تک اور نہ جھڑکنا انہیں اور کہنا ان سے بات احترام کے ساتھ۔
وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا	اور جھکا انکے آگے بازو عاجزی سے شفقت کے ساتھ اور دعا کر میرے رب رحم فرما ان پر

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾	جیسے پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں ۔
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	تیرا رب بخوبی واقف ہے اس سے جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اگر تم ہوگے نیک تو یقیناً وہ ہے رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا ۔
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾	اور دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور محتاجوں اور مسافروں کو اور نہ مال اڑاؤ فضول خرچی سے ۔
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾	یقیناً فضول خرچ کرنیوالے ہیں بھائی شیاطین کے ۔ اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ۔
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾	اور اگر تم توجہ نہ کر سکو ان (مستحقین) پر انتظار میں رحمت کی اپنے رب کی جس کی تمہیں امید ہو تو کہہ دیا کرو ان سے بات نرمی کے ساتھ ۔
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾	اور نہ رکھ اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے اور نہ چھوڑ اسے بالکل ہی کھلا کہ پھر بیٹھ جائے ملامت زدہ حسرت زدہ ہوکر ۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝٣٠	بیشک تیرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق جسکا چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکا چاہتا ہے)۔ یقیناً وہ ہے اپنے بندوں سے باخبر دیکھنے والا۔
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۚ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝٣١	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو خوف سے مفلسی کے۔ ہم رزق دیتے ہیں ان کو اور تم کو بھی۔ بیشک ان کا قتل کر ڈالنا ہے جرم بہت بڑا۔
وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَّسَآءَ سَبِيْلًا ۝٣٢	اور نہ قریب جانا زنا کے۔ بیشک وہ ہے بڑی بے حیائی اور بہت بری راہ۔
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۖ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝٣٣	اور نہ قتل کرو اس جان کو جس کا (قتل) حرام کیا ہے اللہ نے مگر جائز طور پر۔ اور جو قتل کیا گیا ہو ظلم سے تو یقیناً دیا ہے ہم نے اسکے وارث کو اختیار تو نہ زیادتی کرے قتل (کے قصاص) میں۔ یقیناً اس کی مدد کی گئی ہے۔
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ	اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے

طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ پہنچ جائے وہ اپنی جوانی کو۔ اور پورا کرو عہد کو۔ یقیناً عہد کے بارے میں ہوگی پوچھ گچھ۔	اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ۝٣٤
اور پورا بھرا کرو پیمانہ جب ناپ کر دو اور تولو سیدھی ترازو سے۔ یہ بہتر ہے اور اچھی بات ہے انجام کے لحاظ سے۔	وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَ زِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۝٣٥
اور نہ پیچھے پڑ اسکے نہیں تجھے جس کا علم۔ یقیناً کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں ہوگی بازپرس۔	وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَ الۡبَصَرَ وَ الۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ۝٣٦
اور نہ چل زمین پر اکڑ کر۔ بیشک ہرگز نہیں پھاڑ ڈالے گا تو زمین کو اور ہرگز نہیں پہنچ جائے گا تو پہاڑوں کی بلندی تک۔	وَ لَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ۝٣٧
یہ سب چیزیں کہ ہے جن کی برائی تیرے رب کے نزدیک بہت ناپسندیدہ۔	كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ۝٣٨
یہ ہے اس میں سے جو وحی کی ہے تیری	ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ

الۡحِكۡمَةِ ؕ وَ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾	طرف تیرے رب نے حکمت میں سے۔ اور نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا۔ ورنہ ڈال دیا جائے گا جہنم میں ملامت زدہ راندہ درگاہ۔
اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾ ع	کیا نوازا ہے تمکو تمہارے رب نے بیٹوں سے اور بنالی ہیں (اپنے لئے) فرشتوں میں سے بیٹیاں۔ یقیناً تم کہتے ہو بہت بڑی بات۔
وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِيَذَّكَّرُوۡا ؕ وَ مَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾	اور یقیناً طرح طرح سے باتیں بیان کی ہیں ہم نے اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔اور نہیں اضافہ کرتا یہ انکے لئے مگر نفرت۔
قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰى ذِى الۡعَرۡشِ سَبِيۡلًا ﴿۴۲﴾	کہہ اگر ہوتے اس کے ساتھ اور معبود جیسا کہ یہ کہتے ہیں تب تو وہ ضرور کوشش کرتے عرش والے کی طرف راستہ نکالنے کی۔
سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴۳﴾	پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ کہتے ہیں۔ عالی رتبہ ہے بہت بڑا ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ ؕ
وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ
شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ ؕ وَلٰكِنْ لَّا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

تسبیح کرتے ہیں اسی کی ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں ۔ اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے اسکی حمد کے ساتھ۔ لیکن نہیں سمجھتے تم انکی تسبیح کو ۔ بیشک ہے وہ بردبار مغفرت کرنے والا۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۙ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

اور جب تم پڑھا کرتے ہو قرآن تو ڈال دیتے ہیں ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر ایک پردہ چھپا ہوا۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ؕ اَنْ
يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ
وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

اور ڈالدیتے ہیں انکے دلوں پر غلاف کہ نہ سمجھ سکیں اسے اور انکے کانوں میں بہراپن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں جو یکتا ہے چلدیتے ہیں پیٹھ پھیر کر نفرت سے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ
يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ
يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

ہم خوب جانتے ہیں کیا ہے سنتے ہیں یہ جسے جب کان لگاتے ہیں تیری طرف اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہتے ہیں ظالم کہ

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾	نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک سحرزدہ شخص کی۔
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾	دیکھو کیسے بیان کی ہیں انہوں نے تمہارے بارے میں مثالیں ۔ سو یہ گمراہ ہو گئے ہیں تو نہیں پا سکتے یہ راستہ ۔
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾	اور کہتے ہیں جب ہو جائینگے ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ تو کیا یقیناً ہم اٹھیں گے از سر نو پیدا ہو کر۔
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾	کہدو کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا۔
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾	یا کوئی مخلوق جو اس سے بڑی ہو تمہارے نزدیک ۔ تو یہ فوراً کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کہدو کہ وہی جس نے پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ ۔ تو وہ ہلائیں گے تیرے آگے اپنے سروں کو اور کہیں گے کہ کب ہو گا وہ۔ کہدو ممکن ہے کہ ہو وہ بہت قریب۔
يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؑ ﴿۵۲﴾	جس دن وہ پکارے گا تمہیں تو تم جواب دو گے اسکی تعریف کے ساتھ اور خیال کرو گے کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر بہت قلیل۔

وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾	اور کہدو میرے بندوں سے کہ کہا کریں سے ایسی (بات) جو بہت پسندیدہ ہو۔ بیشک شیطان فساد ڈلوا دیتا ہے ان کے درمیان ۔ بیشک شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن ۔
رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ ؕ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡهِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾	تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں۔اگر وہ چاہے تو رحم کرے تم پر یا اگر چاہے تو عذاب دے تمہیں۔اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ۔
وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾	اور تیرا رب خوب واقف ہے ان سے جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور یقیناً ہم نے فضیلت بخشی بعض پیغمبروں کو بعض پر اور عنایت کی ہم نے داؤد کو زبور۔
قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَلَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾	کہو کہ پکارو ان کو جن پر گمان ہے تمہیں اسکے سوا۔ تو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے پر تکلیف کو تم سے اور نہ اسکے بدلنے کا۔
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ	وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ خود تلاش

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	کرتے ہیں اپنے رب کے ہاں ذریعہ تقرب کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اسکی رحمت کے اور خوف رکھتے ہیں اسکے عذاب سے۔ بیشك عذاب تیرے رب کا ہے ڈرنے کے لائق۔
وَ اِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	اور نہیں کوئی بستی مگر ہم ہلاك کر دیں گے اسے قیامت کے دن سے پہلے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔ یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا۔
وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں منع کیا ہمیں کہ ہم بھیجیں نشانیاں مگر یہ کہ تکذیب کی تھی ان کی پہلے لوگوں نے۔ اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی کھلی نشانی تو انہوں نے ظلم کیا اس پر۔ اور نہیں بھیجا کرتے ہیں ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لئے۔
وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ	اور جب کہا ہم نے تجھ سے کہ یقیناً تیرے رب نے احاطہ کیا ہوا ہے انسانوں کا۔ اور نہیں بنایا ہم نے اس منظر کو جو دکھایا ہم نے تجھے

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ط وَ نُخَوِّفُهُمْ لا فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ع ﴿٦٠﴾	(معراج میں) مگر ایک آزمائش انسانوں کے لئے اور وہ درخت جس پر لعنت کی گئی قرآن میں ۔ اور ڈراتے ہیں ہم انہیں لیکن نہیں اضافہ ہوتا ان میں مگر بڑی سرکشی کے ۔
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ج قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾	اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے ۔ کہا اس نے کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے تو نے پیدا کیا ہے مٹی سے ۔
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾	کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے فضیلت دی ہے تو نے مجھ پر ۔ اگر مہلت دے تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی تو میں ضرور جڑ کاٹتا رہوں گا اسکی اولاد کی سوائے بہت کم کے ۔
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾	فرمایا اس نے چلا جا۔ پس جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو یقیناً جہنم ہے سزا تمہاری ۔ بھرپور سزا۔
وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ	اور بہکاتا رہ جسپر تیرا بس چلے ان میں سے اپنی آواز سے اور چڑھا کر لاتا رہ ان پر اپنے سواروں

وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾	اور اپنے پیادوں کو اور شریک ہوتا رہ انکا مال میں اور اولاد میں اور وعدہ کرتا رہ ان سے ۔ اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکے کا۔
اِنَّ عِبَادِيْ ؕ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾	یقیناً میرے بندے کہ نہیں تیرا ان پر کچھ زور۔ اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لئے۔
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ ؕ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾	تیرا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتی سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے (رزق)۔ بیشک وہ ہے تم پر مہربان ۔
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ۚ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾	اور جب پہنچتی ہے تم کو مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں وہ جنکو تم پکارا کرتے ہو سوائے اسی کے۔ پھر جب وہ نجات دیتا ہے تمکو خشکی کی طرف تو تم پھر جاتے ہو۔ اور ہے انسان بڑا ناشکرا۔
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾	کیا تم بے خوف ہو کہ وہ دھنسا دے تمہیں خشکی پر یا بھیج دے تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے کوئی نگہبان ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً
أُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا
تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾

یا تم بے خوف ہو کہ واپس لے جائے تمکو اس
میں دوسری دفعہ پھر بھیج دے تم پر طوفانی
جھونکا ہوا کا پھر غرق کردے تمہیں تمہارے کفر
کے سبب ۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے ہمارے
اوپر اس معاملے میں کوئی بازپرس کرنے والا ۔

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَ
حَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ
رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾

اور یقیناً ہم نے عزت بخشی بنی آدم کو اور
سواری عطا کی انکو خشکی میں اور سمندر میں اور ہم
نے رزق عطا کیا ان کو پاکیزہ چیزوں میں سے اور
فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر ان میں
جنہیں ہم نے پیدا کیا۔ ایک نمایاں فضیلت ۔

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ
فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ﴿٧١﴾

جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو انکے
پیشواؤں کے ساتھ ۔ تو جسکو دیا جائیگا اسکا اعمالنامہ
اسکے داہنے ہاتھ میں تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنے
اعمالنامے اور نہ ظلم ہوگا ان پر دھاگے برابر ۔

وَ مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي
الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾

اور جو رہا اس (دنیا) میں اندھا تو وہ ہوگا آخرت
میں اندھا اور بہت بھٹکا ہوا سیدھی راہ سے ۔

وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ‌ ۖ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿۷۳﴾

اور قریب تھا کہ یہ بہکا دیں تم کو اس سے جو وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف تاکہ گھڑ لو تم ہماری نسبت اس کے سوا ۔ اور اس وقت یقیناً بنا لیتے وہ تمکو دوست ۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدتَّ تَرۡكَنُ اِلَيۡهِمۡ شَيۡــًٔا قَلِيۡلًا ﴿۷۴﴾

اور اگر نہ ثابت قدم رکھتے ہم تم کو تو ہونے ہی لگے تھے تم مائل انکی طرف کسی قدر ۔

اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَ ضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾

اس وقت ضرور مزہ چکھاتے ہم تمکو دگنا زندگی میں اور دگنا مرنے پر ۔ پھر نہ پاتے تم اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار ۔

وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا‌ وَ اِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾

اور قریب تھا کہ یہ پھسلا دیں تمہیں اس زمین سے تاکہ نکال دیں تمہیں وہاں سے ۔ اور اس وقت نہ رہتے یہ تمہارے بعد مگر بہت کم ۔

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا‌ وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾

یہی طریق رہا ہے انکے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل ۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾	قائم کرو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور (پڑھا کرو) قرآن صبح کو۔ بیشک قرآن کا (پڑھنا) صبح کو ہوتا ہے (فرشتوں کی) حاضری کا وقت۔
وَ مِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾	اور شب میں تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ ایک اضافی عمل ہے تمہارے لئے۔ امید ہے کہ فائز فرمائے تمکو تمہارا رب مقام محمود پر۔
وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾	اور کہو اے میرے رب داخل کر مجھے اچھی طرح داخل کرنا اور نکال مجھے اچھی طرح نکالنا اور بنا میرے لئے اپنے پاس سے زور قوت کو مددگار۔
وَ قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾	اور کہدو کہ آگیا حق اور نابود ہوگیا باطل۔ بیشک باطل ہے نابود ہونے والا۔
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَ لَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن میں وہ جو ہے شفا اور رحمت مومنوں کے لئے۔ اور نہیں بڑھتا ظالموں کے حق میں مگر خسارا۔

وَ اِذَآ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ
اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿٨٣﴾

اور جب نعمت بخشتے ہیں ہم انسان کو تو روگرداں
ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب پہنچتی
ہے اسے مصیبت تو ہو جاتا ہے ناامید۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ
فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى
سَبِيۡلًا ﴿٨٤﴾

کہدو کہ ہر شخص عمل کرتا ہے اپنے طریق کے
مطابق۔ سو تمہارا رب خوب واقف ہے اس
سے جو ہے زیادہ ہدایت یافتہ راستے پر۔

وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ
الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَ مَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ
مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿٨٥﴾

اور سوال کرتے ہیں تم سے روح کے بارے
میں۔ کہدو کہ روح ہے امر سے میرے رب
کے اور نہیں دیا گیا تمکو علم میں سے مگر تھوڑا۔

وَ لَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۙ ﴿٨٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اسکو جو وحی کیا ہے
ہم نے تمہاری طرف۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے
لئے اسپر ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ
كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿٨٧﴾

مگر رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے۔
بیشک اس کا فضل ہے تم پر بہت بڑا۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	کہدو کہ اگر جمع ہوجائیں انسان اور جن اس بات پر کہ بنا لائیں مانند اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے اس جیسا اگرچہ وہ ہوں ایک دوسرے کے مددگار۔
وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	اور یقیناً ہم نے طرح طرح سے بیان کردی ہیں انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں مگر قبول نہ کیا اکثر لوگوں نے سوا کفر کے۔
وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ﴿۹۰﴾	اور کہنے لگے کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تم پر جب تک نہ جاری کر دو ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ۔
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۙ﴿۹۱﴾	یا ہو جائے تمہارا باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پھر جاری کرو نہریں اسکے بیچ میں بہتی ہوئی۔
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۙ﴿۹۲﴾	یا گرا دو آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعوٰی ہے ہم پر ٹکڑے کر کے یا لے آؤ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے۔

اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ
اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا
نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۹۳

یا ہو تمہارا گھر سونے کا ۔ یا تم چڑھ جاؤ آسمان پر
۔اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تمہارے چڑھنے
کو جب تک کہ نہ اتار لاؤ ہم پر کوئی کتاب جسے
ہم پڑھ لیں ۔ کہدو کہ پاک ہے میرا رب نہیں
ہوں میں مگر ایک انسان پیغام پہنچانے والا ۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ
جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۹۴

اور نہیں منع کیا لوگوں کو کہ وہ ایمان لاتے جبکہ
آگئی تھی انکے پاس ہدایت مگر یہ کہ کہنے لگے
کہ کیا بھیجا ہے اللہ نے بشر کو رسول بنا کر ۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۹۵

کہدو کہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے چلتے پھرتے
اطمینان کے ساتھ تو ہم ضرور بھیجتے ان کے
پاس آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر ۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ
وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا
بَصِيْرًا ۹۶

کہدو کہ کافی ہے اللہ گواہ کے طور پر میرے اور
تمہارے درمیان ۔ بیشک وہی ہے اپنے
بندوں سے خبردار دیکھنے والا ۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

اور جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی ہدایت پر ہے ۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾	اور جنکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے انکے رفیق اس کے سوا۔ اور جمع کریں گے ہم انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے اور گونگے اور بہرے۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب بھی وہ ماند ہوگی ہم مزید بھڑکا دیں گے۔
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾	یہ سزا ہے انکی اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے ہماری آیتوں سے اور کہتے تھے کہ جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ تو کیا ہم یقیناً اٹھائے جائیں گے پیدا کر کے از سر نو۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو قادر ہے اس پر کہ پیدا کر دے ان جیسے لوگ اور مقرر کیا ہے اسنے انکے لئے ایک وقت نہیں کچھ شک جسمیں۔ تو قبول نہ کیا ظالموں نے سوائے کفر کے۔
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ	کہدو اگر تم مالک ہوتے خزانوں کے میرے

رَبِّيٓ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ؑ ۱۰۰	رب کی رحمت کے تو پھر ضرور روک لیتے تم خرچ ہوجانے کے خوف سے اور ہے انسان بڑا تنگ دل ۔
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ۱۰۱	اور یقیناً عطا کی تھیں ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں کھلی ہوئی تو پوچھ بنی اسرائیل سے کہ جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے فرعون نے بیشک میں سمجھتا ہوں تجھے اے موسیٰ سحرزدہ۔
قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَاۤءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ ۚ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ۱۰۲	کہا اس نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا ان کو مگر رب نے آسمانوں اور زمین کے بصیرت کے لئے ۔ اور بیشک میں سمجھتا ہوں تجھے اے فرعون ہلاک ہونیوالا۔
فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۙ ۱۰۳	تو ارادہ کیا اس نے کہ نکال دے انکو اس سرزمین سے تو غرق کردیا ہم نے اسکو اور جو تھے اسکے ساتھ سب کو۔
وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	اور کہا ہم نے اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہ بسو زمین میں ۔ پھر جب آجائے گا آخرت کا وعدہ

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾	تو لے آئیں گے ہم تم سب کو جمع کر کے۔
وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾	اور حق کے ساتھ ہم نے نازل کیا ہے اس کو اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر (اے محمد ﷺ) خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا۔
وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾	اور یہ قرآن کہ تقسیم کیا ہے ہم نے اس کو حصوں میں تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر اور نازل کیا ہے ہم نے اسے بتدریج۔
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾	کہدو کہ تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ۔ یقیناً جن لوگوں کو دیا گیا ہے علم اس سے پہلے۔ جب وہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے انکو تو وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں۔
وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾	اور کہتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب۔ بیشک ہے وعدہ ہمارے رب کا پورا ہونیوالا۔
وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾	اور گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے اور زیادہ کرتا ہے یہ انمیں عاجزی۔ (آیت سجدہ)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾	کہدو کہ پکارو تم اللہ یا پکارو تم رحمٰن۔ جس کسی (نام) سے تم پکاروگے تو اسکے نام ہیں اچھے۔ اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز اور نہ آہستہ کرو اسے اور اختیار کرو اسکے بیچ کا طریقہ۔
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع	اور کہو کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ نہیں اختیار کیا ہے جس نے کوئی بیٹا اور نہ ہے اسکا کوئی شریک بادشاہی میں۔ اور نہ ہے اس کا کوئی مددگار ناتوانی کی وجہ سے اور بڑائی کرتے رہو اسکی درجہ کمال کی بڑائی۔